

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ
تَكْتُمُونَ (72) فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ يُحْيِي
اللَّهُ الْمَوْتَى وَ يُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (73) ثُمَّ
قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ
أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ
الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ
مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُونَ (74) أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ
فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ
مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (75) وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا
قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بِبَعْضِهِمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَ
تُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ

رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (76) أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
 مَا يُسِرُّونَ وَ مَا يُعْلِنُونَ (77) وَ مِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا
 يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَ إِنَّ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ (78)
 فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُوبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ
 هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَهُمْ
 مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَ وََيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ (79)
 وَ قَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ
 عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ
 عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (80) بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً
 وَ أَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ
 فِيهَا خَالِدُونَ (81) وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا

خَالِدُونَ (82)

Remember ye slew a man and fell into a dispute among yourselves as to the crime: but Allah was to bring forth what ye did hide. So We said: "Strike the (body) with a piece of the (heifer)." Thus Allah bringeth the dead to life and showeth you His signs: perchance ye may understand. Thenceforth were your hearts hardened: they became like a rock and even worse in hardness. For among rocks there are some from which rivers gush forth; others there are which when split asunder send forth water; and others which sink for fear of Allah. And Allah is not unmindful of what ye do. Can ye (O ye men of faith) entertain the hope that they will believe in you?— Seeing that a party of them heard the word of Allah, and perverted it knowingly after they understood it. Behold! When they meet the men of faith, they say: "We believe": but when they meet each other in private, they say: "Shall you tell them what Allah hath revealed to you, that they may engage you in argument about it before your Lord?"— Do ye not understand (their aim)? Know they not that Allah knoweth what they conceal and what they reveal? And there are among them illiterates, who know not the book, but (see therein their own) desires, and they do nothing but conjecture. Then woe to those who write the book with their own hands, and then say: "This is from Allah," to traffic with it for miserable price!— Woe to them for what their hands do write, and for the gain they make thereby. And they say: "The fire shall not touch us but for a few numbered days:" Say: "Have ye taken a promise

from Allah, for He never breaks His promise? Or is it that ye say of Allah what ye do not know?" Nay, those who seek gain in evil, and are girt round by their sins,— they are companions of the fire: therein shall they abide (for ever). But those who have faith and work righteousness, they are companions of the garden: therein shall they abide (for ever).

اور تمہیں یاد ہے وہ واقعہ جب تم نے ایک شخص کی جان لی تھی، پھر اس کے بارے میں جھگڑنے اور ایک دوسرے پر قتل کا الزام تھوپنے لگے تھے اور اللہ نے فیصلہ کر لیا تھا کہ جو کچھ تم چھپاتے ہو، اسے کھول کر رکھ دے گا۔ اس وقت ہم نے حکم دیا کہ مقتول کی لاش کو اس کے ایک حصے سے ضرب لگاؤ۔ دیکھو، اس طرح اللہ مردوں کو زندگی بخشتا ہے اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، تاکہ تم سمجھو۔ مگر ایسی نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی آخر کار تمہارے دل سخت ہو گئے، پتھروں کی طرح سخت، بلکہ سختی میں کچھ ان سے بھی بڑھے ہوئے، کیونکہ پتھروں میں سے تو کوئی ایسا بھی ہوتا ہے جس میں سے چشمے پھوٹ بہتے ہیں، کوئی پھٹتا ہے اور اس میں سے پانی نکل آتا ہے، اور کوئی خدا کے خوف سے لرز کر گر بھی پڑتا ہے۔ اللہ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں ہے۔ اے مسلمانو، اب کیا ان لوگوں سے تم یہ توقع رکھتے ہو کہ یہ تمہاری دعوت پر ایمان لے آئیں گے؟ حالانکہ ان میں سے ایک گروہ کا شیوہ یہ رہا ہے کہ اللہ کا کلام سنا اور پھر خوب سمجھ بوجھ کر دانستہ اس میں تحریف کی۔ (محمد رسول اللہ پر) ایمان لانے والوں سے ملتے میں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی انہیں مانتے ہیں، اور جب آپس میں ایک دوسرے سے تخیلے کی بات چیت ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ بے وقوف ہو گئے ہو؟ ان لوگوں کو وہ باتیں بتاتے ہو

جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں تاکہ تمہارے رب کے پاس تمہارے مقابلے میں انھیں حجت میں پیش کریں؟ اور کیا یہ جانتے نہیں ہیں کہ جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں، اللہ کو سب باتوں کی خبر ہے؟ ان میں ایک دوسرا گروہ امیوں کا ہے، جو کتاب کا تو علم رکھتے نہیں، بس اپنی بے بنیاد امیدوں اور آرزوؤں کو لئے بیٹھے ہیں اور محض وہم و گمان پر چلے جا رہے ہیں — پس ہلاکت اور تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھوں سے شرع کا نوشتہ لکھتے ہیں پھر لوگوں سے کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے آیا ہوا ہے تاکہ اس کے معاوضے میں تھوڑا سا فائدہ حاصل کر لیں — ان کے ہاتھوں کا یہ لکھنا بھی ان کے لئے تباہی کا سامان ہے اور ان کی یہ کمائی بھی ان کے لئے موجب ہلاکت — وہ کہتے ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں ہر گز والی نہیں، الا یہ کہ چند روز کی سزا مل جائے تو مل جائے — ان سے پوچھو، کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے لیا ہے جس کی خلاف ورزی وہ نہیں کر سکتا؟ یا بات یہ ہے کہ تم اللہ کے ذمے ڈال کر ایسی باتیں کہہ دیتے ہو جن کے متعلق تمہیں علم نہیں ہے کہ اس نے ان کا ذمہ لیا ہے؟ آخر تمہیں دوزخ کی آگ کیوں نہ چھوے گی؟ جو بھی بدی کماے گا اور اپنی خطا کاری کے چکر میں پڑا رہے گا، وہ دوزخی ہے اور دوزخ ہی میں وہ ہمیشہ رہے گا — اور جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے وہی جنتی ہیں اور جنت میں وہ ہمیشہ رہیں گے —

और तुम्हें याद है वह वाकिआ जब तुम ने एक शख्त की जान ली थी, फिर उसके बारे में झगड़ने और एक-दूसरे पर क़त्ल का इल्ज़ाम थोपने लगे थे और अल्लाह ने फैसला कर लिया था कि जो कुछ तुम छिपाते हो, उसे खोलकर रख देगा | उस वक़्त हमने हुक़म दिया कि

~~~~~

मकतूल की लाश को उसके एक हिस्से से ज़र्ब लगाओ | देखो, इस तरह अल्लाह मुर्दों को ज़िन्दगी बख्शता है और तुम्हें अपनी निशानियाँ दिखता है ताकि तुम समझो— मगर ऐसी निशानियाँ देखने के बाद भी आखिरकार तुम्हारे दिल सख्त हो गए, पत्थरों की तरह सख्त, बल्कि सख्ती में कुछ उनसे भी बढ़े हुए, क्योंकि पत्थरों में से तो कोई ऐसा भी होता है जिसमें से चश्मे फूट बहते हैं, कोई फटता है और उसमें से पानी निकल आता है, और कोई खुदा के खौफ़ से लारज़कर गिर भी पड़ता है अल्लाह तुम्हारे करतूतों से बेखबर नहीं है | ऐ मुसलमानो! अब क्या इन लोगों से तुम यह तवक्को रखते हो कि ये तुम्हारी दावत पर ईमान ले आएँगे? हालाँकि इनमें से एक गरोह का शेवा यह रहा है कि अल्लाह का कलाम सुना और फिर खूब समझ-बूझकर दानिस्ता उसमें तहरीफ़ की | (मुहम्मदुर-रसुलुल्लाह पर) ईमान लाने वालों से मिलते हैं तो कहते हैं कि हम भी उन्हें मानते हैं, और जब आपस में एक-दूसरे से तखालिये की बातचीत होता है तो कहते हैं कि बेवकूफ़ हो गए हो? इन लोगों को वे बातें बताते हो जो अल्लाह ने तुमपर खोली हैं ताकि तुम्हारे रब के पास तुम्हारे मुक़ाबले में उन्हें हुज्जत में पेश करें | ---और क्या ये जानते नहीं हैं कि जो कुछ ये छिपाते हैं और जो कुछ ज़ाहिर करते हैं, अल्लाह को सब बातों की खबर है? --- इनमें एक दूसरा गरोह उम्मीयों का है, जो किताब का तो इल्म रखते नहीं, बस अपनी बेबुनियाद उम्मीदों और आरजुओं को लिए बैठे हैं और महज वहम व गुमान पर चले जा रहे हैं | पस हलाकत और तबाही है उन लोगों के लिए जो अपने हाथों से शरअ का नविशता लिखते हैं, फिर लोगों से कहते हैं कि यह अल्लाह के पास से आया हुआ है ताकि

~~~~~

~~~~~

उसके मुआवज़े में थोड़ा-सा फ़ायदा हासिल कर लें | उनके हाथों का यह लिखा भी उनके लिए तबाही का सामान है और उनकी यह कमाई भी उनके लिए मूजिबे-हलाकत | वे कहते हैं कि दोज़ख की आग हमें हरगिज़ छूनेवाली नहीं, इल्ला यह कि चन्द रोज़ की सज़ा मिल जाए तो मिल जाए | उनसे पूछो, क्या तुमने अल्लाह से कोई अहद ले लिया है जिसकी ख़िलाफ़वर्ज़ी वह नहीं कर सकता? या बात यह है कि तुम अल्लाह के ज़िम्मे डालकर ऐसी बातें कह देते हो जिनके मुताल्लिक तुम्हें इल्म नहीं है कि उसने उनका ज़िम्मा लिया है? आखिर तुम्हें दोज़ख की आग क्यों न छूएगी? जो भी बदी कमाएगा और अपनी ख़ताकारी के चक्कर में पड़ा रहेगा, वह दोज़खी है और दोज़ख ही में वह हमेशा रहेगा | और जो लोग ईमान लाएँगे और नेक अमल करेंगे वही ज़न्नत में वे हमेशा रहेंगे |